اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ

اغلاط العوام
فی
باب الاحکام

مصنفہ

حضرت مولانا مولوی محمد اشرف علی صاحب تھانوی

باہتمام

مولوی محمد مجید حسن مالک اخبار مدینہ بجنور پرنٹر و پبلشر

مدینہ پریس بجنور میں چھپا اور شائع ہوا

اکتوبر سنہ ۱۹۲۶

قیمت ار

اغلاط العوام فی باب الاحکام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بعد الحمد والصلوٰۃ مقصود بالاظہار یہ امر ہے کہ باوجود اسکے کہ اسوقت بفضلہ تعالیٰ علم دین کا سامان یعنی کتب مطبوعہ کی دستیابی اور ارزانی پھر انکا اردو میں ترجمہ ہونا اور علماء حقانی کا جا بجا وجود اور ان کا ضروریات دین پر وعظ کہنا اور بعض حضرات کا حسب ضرورت از خود یا بلانے پر جانا بھی یہ سب جس کثرت سے ہے ظاہر ہے اور محل شکر ہے مگر باوجود اس کے پھر بھی اکثر عوام بلکہ بعض خواص کالعوام میں بھی بعضے ایسے غلط مسئلے مشہور ہیں جنکی کوئی اصل شرعی نہیں اور وہ انکا ایسا یقین کئے ہوئے ہیں کہ انکو ان میں شبہ بھی نہیں پڑتا تاکہ علماء سے تحقیق ہی کرلیں۔ اور اکثر علماء کو بھی اُن غلطیوں میں عوام کے مبتلا ہونیکی اطلاع نہیں تاکہ وہی وقتاً فوقتاً ان کا ازالہ کرتے رہیں۔ جب نہ عوام کی طرف سے تحقیق ہو اور نہ علماء کیجانب سے تنبیہ ہو تو ان غلطیوں کی اصلاح کی کوئی صورت ہی نہ رہی اسلئے مدت سے خیال تھا جو بفضلہ تعالیٰ اب ظہور میں آیا کہ ایسی غلطیوں پر جہانتک اطلاع ہو اُن کو ضبط کر دیا جاوے جس طرح علماء نے احادیث میں موضوعات کو مدون کیا ہے یہ رسالہ فقہیات کا موضوعات ہے اور گو یہ مسائل مختلف ابواب کے ہیں مگر ترتیب وار لکھنا دشواری سے خالی نہ تھا۔ اس لئے مختلط طور پر لکھدیا ہے۔ بعد ضبط ہونیکے اگر کوئی صاحب نظر ثانی کر کے اس کو مرتب کرنا چاہیں اسوقت سہل ہوگا ان ارید الا الاصلاح ما استطعت وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب

مسئلہ ۱ مشہور ہے کہ اذان نماز کے لئے مسجد میں بائیں طرف ہو اور اقامت یعنی تکبیر داہنی طرف شریعت میں اسکی کوئی اصل نہیں مسئلہ ۲ مشہور ہے کہ غلہ کی تجارت ناجائز ہے۔ مگر یہ امر بالکل غلط ہے۔ البتہ جب قحط کی ایسی حالت ہو کہ غلہ قیمت سے بھی دستیاب نہیں ہوتا اور

اُسکے نہ بھیجنے سے خلایق کو تکلیف ہونے لگی ایسی حالت میں غلہ کا روکنا حرام ہے مسئلہ[۳] مشہور ہے کہ اگر مقتدی عمامہ باندہے ہو اور امام صرف ٹوپی پہنے ہو تو نماز مکروہ ہے یہ محض بے اصل بات ہے البتہ جو شخص خالی ٹوپی سے بازار اور مجمع احباب میں جاتا ہوا منقبض ہو اسکو بدوں عمامہ کے نماز پڑھنا مکروہ ہے خواہ امام ہو یا مقتدی مسئلہ[۴] عوام میں مشہور ہے کہ بے وضو درود شریف پڑہنا درست نہیں سو یہ بالکل غلط ہے. بلکہ قران بھی پڑھنا بلا وضو درست ہے. البتہ قران کو ہاتھ لگانا. بلا وضو درست نہیں. مسئلہ[۵]. عوام میں مشہور ہے کہ روپیہ نے بہت دنوں تک یا عزیز کا وظیفہ پڑھا ہے سو اسکی کچھ اصل نہیں مسئلہ[۶] مشہور ہے کہ خاوند بیوی کے جنازہ کا پایا بھی نہ پکڑے سو یہ محض غلط ہے. اجنبی لوگوں سے وہ زیادہ مستحق ہے. مسئلہ[۷] بعض جگہ عوام کا یہ گمان ہے کہ بلا گواہ بھی محض مرد و زن کی رضامندی سے نکاح ہوجانے کو درست سمجھتے ہیں اور اسکا نام تن بخشی رکھا ہے سو یہ گمان باطل محض ہے اسطرح ہرگز نکاح نہیں ہوتا بلکہ وہ زنا ہوگا. مسئلہ[۸] مشہور ہے کہ کیکا ستر کھلا ہوا نظر پڑنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے سو یہ محض غلط ہے مسئلہ[۹] مشہور ہے کہ چارپائی پر نماز پڑھنے سے بندر ہو جاتا ہے سو یہ محض بے اصل ہے مسئلہ[۱۰] مشہور ہے کہ جسکی سنتیں صبح کی رہ جاویں اُسکے درست ہونیکی یہ شرط ہے کہ سورج نکلنے تک اسی جگہ بیٹھا رہے سو یہ بھی غلط ہے بلکہ یہ جائز ہے کہ کسی کام میں لگ جاوے اور بعد آفتاب نکلنے کے انکو پڑھ لے. مسئلہ[۱۱] مشہور ہے کہ عصر اور مغرب کے درمیان میں کھانا پینا برا ہے اور اسکی وجہ یہ تصنیف کی ہے کہ مرتے وقت یہی وقت نظر آتا ہے اور شیطان پیشاب کا پیالہ پینے کے لئے لاتا ہے سو اگر کھانے کی پینے کی عادت نہ ہوگی تو انکار کر دیگا. شرع میں اسکی بھی کوئی اصل نہیں مسئلہ[۱۲] مشہور ہے کہ چاند اور سورج کے گہنے کے وقت کھانا پینا منع ہے تو اسکی بھی کوئی اصل نہیں البتہ وہ وقت توجہ الی اللہ کا ہے اس وجہ سے کھانے پینے کا شغل ترک کر دینا اور بات ہے. رہا یہ کہ دنیا کے تمام کاروبار بلکہ گناہ تک تو کرتا رہے اور صرف کھانا پینا چھوڑ دے یہ شریعت کو بدل ڈالنا اور بدعت ہے مسئلہ[۱۳] مشہور ہے کہ میت اگر گھر میں یا محلہ میں ہو اسکے لیجانے تک کھانا پینا گناہ ہے یہ بات بھی محض بے اصل ہے مسئلہ[۱۴]

بعضی عورتیں نماز پڑھکر جانماز کا گوشہ یہ سمجھ کر اُلٹ دینا ضروری سمجھتی ہیں کہ شیطان اس پر نماز پڑھیگا سو ان میں کسی بات کی بھی اصل نہیں مسئلہ ۱۵ مشہور ہے کہ دعوت میں سے بھوکا اٹھنا منع ہے سو اس کی بھی کوئی اصل نہیں مسئلہ ۱۶ اکثر عوام کا معمول ہے کہ مریض جب جماعت میں شریک ہوتا ہے تو تمام صف کے کنارہ پر اور بائیں طرف بیٹھتا ہے گویا درمیان میں کھڑے ہونے کو بُرا سمجھتے ہیں سو یہ امر محض بے اصل ہے مسئلہ ۱۷ مشہور ہے کہ ایک روزہ رکھنا اچھا نہیں اس مشہور کی بھی اصل نہیں مسئلہ ۱۸ بعض کا خیال ہے کہ تہجد کے بعد سونا نہ چاہیئے ورنہ تہجد جاتا رہتا ہے سو اسکی کچھ اصل نہیں اور بہت آدمی اسی وجہ سے تہجد سے محروم ہیں کہ صبح تک جاگنا مشکل ہے اور سونیکو ممنوع سمجھتے ہیں سو جان لینا چاہیے کہ سو رہنا بعد تہجد کے درست ہے مسئلہ ۱۹ مشہور ہے کہ جو شخص نیا مسلمان ہو اسکو مسہل دینا چاہیے ورنہ وہ پاک نہیں ہوتا سو یہ بات محض بے اصل ہے مسئلہ ۲۰ مشہور ہے کہ پیر کو مریدنی سے نکاح درست نہیں سو یہ محض غلط ہے ہمارے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم اپنی سب بیبیوں کے پیر تھے مسئلہ ۲۱ مشہور ہے کہ ذبح کرنیوالے کی بخشش نہوگی سو یہ محض غلط بات ہے مسئلہ ۲۲ مشہور ہے کہ ہاتھ میں بید رکھنا درست نہیں یزید نے ہاتھ میں رکھا تھا یہ بھی محض غلط ہے مسئلہ ۲۳ مشہور ہے کہ جھاؤ کی لکڑی کا استعمال درست نہیں سو یہ بھی محض غلط بات ہے مسئلہ ۲۴ مشہور ہے کہ میاں بی بی ایک پیر کے مرید نہوں ورنہ بھائی بہن ہوجاتے ہیں یہ بھی محض غلط ہے مسئلہ ۲۵ مشہور ہے کہ میاں بی بی ایک برتن میں دودھ نہ کھاویں ورنہ دودھ شریک بھائی بہن ہوجاویں گے یہ بھی محض غلط ہے مسئلہ ۲۶ مشہور ہے کہ مالِ حرام مطلقاً مول لینے سے پاک ہوجاتا ہے اور صاف ہوجاتا ہے اسیطرح بدل لینے سے حلال ہوجاتا ہے مثلاً کسی نے کوئی چیز چرائی یا پھل آنے سے پہلے خریدا پھر وہ چیز یا پھل بازار میں فروخت ہونے کیلئے آیا تو بعضے آدمی یوں سمجھتے ہیں کہ جب ہم نے دام دیکر مول لیا تو وہ ہمارے لئے درست ہے اسیطرح اگر کسی نے رشوت لی پھر کسی سے وہ روپیہ بدل لیا تو یوں سمجھتے ہیں کہ وہ بدلے کا روپیہ درست ہوگیا سو یہ دونوں باتیں محض غلط ہیں وہ مسئلہ اور ہے جسکو لوگوں نے غلط سمجھ لیا ہے مسئلہ ۲۷ مشہور ہے کہ دوپہر کے وقت قرآن پڑھنا ممنوع ہے سو یہ محض

غلط ہے البتہ نماز پڑہنا اُسوقت بیشک ممنوع ہے مسئلہ ۲۸ مشہور ہے کہ زچہ جبتک غسل نہ
کرے اسکے ہاتھ کی کوئی چیز کھانا درست نہیں یہ بھی غلط ہے حیض ونفاس میں ہاتھ ناپاک نہیں ہوتا
مسئلہ ۲۹ مشہور ہے کہ ڈھکیلی کا پانی پینا درست نہیں یہ بھی محض غلط ہے مسئلہ ۳۰ مشہور ہے
کہ سور کے دیکھنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اس کی کچھ اصل نہیں مسئلہ ۳۱ بعضے کہتے ہیں کہ
جس چاقو سے جانور ذبح کیا جاوے اس سے حلال ہونیکی شرط یہ ہے کہ اُس چاقو میں تین
کیلیں ہوں یہ بھی محض غلط ہے۔ مسئلہ ۳۲ بعض عوام میں مشہور ہے کہ اولاد کے ہوتے
ہوئے اگر اپنی جائداد کا جزو یا کل کسی کو ہبہ کرنا چاہے تو اسکی نافذ ہونیکی شرط یہ ہے کہ وہ
جائداد اس واہب کی مکسوبہ ہو اگر جدی ہو تو جائز نہیں یہ محض غلط ہے مکسوب وموروث کا
شرع میں ایک ہی حکم ہے مسئلہ ۳۳ مشہور ہے کہ بیس اولاد ہونیسے نکاح ٹوٹ جاتا ہے
یہ بھی محض غلط ہے مسئلہ ۳۴ مشہور ہے کہ شب کے وقت درخت نہ ہلائے کہ وہ بچیں ہوتا
ہے یہ بھی محض بے اصل ہے۔ مسئلہ ۳۵ مشہور ہے کہ اندھیرے میں نماز پڑہنا ناجایز ہے
سو یہ محض غلط ہے البتہ اتنی اٹکل ضرور ہے کہ رُخ سے بے رُخ نہ ہو۔ مسئلہ ۳۶ بعض عوام
کہتے ہیں کہ حوا کو برا کہنے سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے سو یہ محض غلط ہے البتہ حوا کو برا کہنا جائز نہیں مسئلہ ۳۷ کہتے ہیں کہ دو
چاول یا دودھ کھا کر شکر نہ کرے سو یہ محض غلط ہے مسئلہ ۳۸ عورتیں کہتی ہیں کہ اگر کئی عورتیں ایک جگہ کھڑی ہو کر
نماز پڑھیں تو آگے پیچھے کھڑا ہونا درست نہیں محض غلط ہے مسئلہ ۳۹ مشہور ہے کہ والد الزنا (حرامی) کا ذبیحہ درست نہیں یہ بھی غلط ہے
مسئلہ ۴۰ بعض کہتے ہیں کہ فلاں جانور کے بولنے سے موت پھیلتی ہے سو یہ محض بے اصل ہے مسئلہ ۴۱ بعض عوام
کہتے ہیں کہ بقر عید کے روز قربانی کرنے تک روزہ سے رہے یہ محض بے اصل ہے البتہ اپنی قربانی
سے اول کھانا کھانا مستحب ہے لیکن وہ روزہ نہیں ہے نہ تو نہ کھانا فرض ہے نہ اس میں روزہ
کا ثواب ہے نہ روزہ کی نیت ہے۔ مسئلہ ۴۲ بعض عوام کہتے ہیں کہ چلّہ کے اندر زچہ خانہ میں
خاوند کو نہ جانا چاہیے۔ سو اسکی کوئی اصل نہیں۔ مسئلہ ۴۳ مشہور ہے کہ تسبیح اس طرح سیدھی
اور اس طرح اُلٹی اور اس طرح پڑہے اس طرح نہ پڑہے شریعت میں اسکی کچھ اصل نہیں۔
مسئلہ ۴۴ مشہور ہے کہ استنجے کے بچے ہوئے پانی سے وضو نہ کرنا چاہیے سو یہ محض غلط
ہے۔ مسئلہ ۴۵ بعض لوگ کہتے ہیں کہ سجدہ تلاوت کر کے دونوں طرف سلام بھی پھیرے یہ

بھی محض غلط ہے۔ مسئلہ ۴۶ بعضے کہتے ہیں جس وضو سے جنازہ کی نماز پڑھی ہو اس سے پنجگانہ
نمازوں میں سے کوئی نماز نہ پڑھے۔ سو یہ بھی محض غلط ہے مسئلہ ۴۷ بعض میں مشہور ہے
کہ محرم کی دسویں تاریخ کا روزہ نہ رکھے کیونکہ یزید کی ماں نے روزہ رکھا تھا یہ بھی محض
بے اصل ہے مسئلہ ۴۸ بعض عورتوں میں مشہور ہے کہ کوا وغیرہ گھڑے میں چونچ ڈال
دے تو اس میں اتنا پانی بھرے کہ باہر کو نکل جاوے اس سے پاک ہو جاتا ہے سو اس کی
کوئی اصل نہیں جس جانور کا جھوٹا مکروہ یا ناپاک ہے پانی ترجانے سے بھی وہ ایسا ہی رہیگا
اور اگر پاک ہے تو اسکی حاجت نہیں۔ مسئلہ ۴۹ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ احرام میں دوپاٹ
کی چادر جس کے درمیان میں سلائی ہو درست نہیں مگر یہ محض بے اصل ہے مرد کو ممنوع وہ
سلائی ہے جس سے کپڑے کو بدن کی ہیئت پر بنایا جاتا ہے جیسے کرتہ یا پاجامہ وغیرہ مسئلہ ۵۰
بعضے لوگ بدھیا جانور کی قربانی درست نہیں سمجھتے سو یہ محض غلط ہے بلکہ بدھیا کی تو اور
زیادہ افضل ہے ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے بدھیا دنبہ کی قربانی فرمائی ہے مسئلہ ۵۱
عوام میں مشہور ہے کہ اگر شوہر کے مرنے پر اُس کا جنازہ گھر سے نکلنے سے پہلے اس کی
عورت گھر سے دوسرے گھر چلی جاوے تو جائز ہے اور بعد جنازہ نکلنے کے جائز نہیں گویا
ان عوام کے خیال میں عدت وفات کے وقت سے شروع نہیں ہوتی بلکہ جنازہ لیجانے
کے وقت سے شروع ہوتی ہے سو یہ محض غلط ہے مسئلہ ۵۲ عوام میں مشہور ہے
کہ نماز عشاء سے پہلے سو رہنے سے عشاء کی نماز قضا ہو جاتی ہے یعنی پھر اگر پڑھے تو قضا
کی نیت کرے سو یہ بالکل غلط ہے البتہ بلا عذر سونا درست نہیں اور نصف شب کے بعد وقت
مکروہ ہو جاتا ہے اگرچہ سویا بھی نہ ہو مسئلہ ۵۳ عوام کہتے ہیں کہ میت کے غسل کے پانی
پر پاؤں رکھنا درست نہیں اور اسی خیال سے غسل دینے کے لئے ایک لحد کھودتے ہیں
کہ سب پانی اسی میں رہے سو یہ بالکل غلط ہے مسئلہ ۵۴ عوام کہتے ہیں کہ جو عورت
حالت حیض میں اور زچہ مر جاوے اسکو دو بار غسل دینا چاہیے یہ محض بے اصل ہے
مسئلہ ۵۵ مشہور ہے کہ سوتے میں قطب شمالی کی طرف پاؤں نہ کرے سو اسکی
کوئی اصل نہیں مسئلہ ۵۶ بعضے عوام کہتے ہیں کہ اگر پانی میں ناخن ڈوب جائے تو اسکا

استعمال کرنا مکروہ ہے یہ محض غلط ہے البتہ اگر ناخن میں میل مجتمع ہو تو ایسا کرنا نظافت کے خلاف ہے مسئلہ ۵۷ عام دستور ہے کہ کوئی کافر عورت مسلمان ہو تو مسلمان کرتے ہی اسکا نکاح کسی مسلمان سے کر دیتے ہیں سو یہ بڑی غلطی ہے اگر کافروں کی عملداری میں کوئی کافر عورت مسلمان ہو جاوے تو تین حیض گذرنے سے تو اسپر طلاق پڑیگی اسکے بعد پھر تین حیض عدت چھ حیض کے بعد نکاح درست ہوگا مسئلہ ۵۸ عوام میں مشہور ہے کہ مریدنی کو پیر سے پردہ نہیں سو یہ محض غلط ہے جیسے اور مرد ایسا ہی پیر ہے مسئلہ ۵۹ عورتوں میں مشہور ہے کہ عورتیں دو وقت کی پہلی نماز نہ پڑھیں سو یہ محض غلط ہے مسئلہ ۶۰ بعضی عورتیں سمجھتی ہیں کہ باہر پھرنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے سو یہ محض غلط ہے البتہ بیضرورت برا ہے مسئلہ ۶۱ بعضی عورتیں سمجھتی ہیں کہ تلاوت کے سجدے دو ہونا چاہئیں یعنی ایک آیت پڑھے تو دو سجدے واجب ہوتے ہیں سو یہ محض غلط ہے مسئلہ ۶۲ بعضی عورتیں سمجھتی ہیں کہ جس عورت کے ہاتھ میں چوڑی نہ ہو یا کم از کم ایک ہی ناخن پر مہندی نہ ہو اس کے ہاتھ کا پانی مکروہ ہے سو یہ محض غلط ہے مسئلہ ۶۳ بعضے عوام سمجھتے ہیں کہ نیا جوتا اور نیا کپڑا پہننے سے اسکے ذمہ حساب ہو جاتا ہے لیکن رجب کے رمضان کے آخری جمعہ تک یا آخری جمعہ کو پہننے سے وہ بیحساب ہو جاتا ہے اسی واسطے سب نئے کپڑے اس مدت میں پہن لے بعضے کئی کئی جوڑے ایکدم سے پہن لیتے ہیں سو یہ سب غلط ہے مسئلہ ۶۴ بعضی عورتیں سمجھتی ہیں کہ عورت کے بائیں ہاتھ میں کوئی نشانی عورت ہونیکی جیسے چوڑی چھلا ہونا ضروری ہے سو یہ محض غلط ہے۔ مسئلہ ۶۵ عوام میں بہت مشہور ہے کہ نماز میں داہنا انگوٹھا سرک جانے سے نماز جاتی رہتی ہے سو یہ محض غلط ہے البتہ بلا ضرورت اٹھانا بہت عبث ہے مسئلہ ۶۶ بعض عورتیں صرف عدت میں نامحرم سے سر ڈھانکنے کو لازم سمجھتی ہیں اور ویسے نہیں سو یہ محض غلط ہے۔ مسئلہ ۶۷ بعض عوام عورتوں کے ذبیحہ کو درست نہیں سمجھتے سو یہ محض غلط ہے مسئلہ ۶۸ بعض عورتیں سمجھتی ہیں کہ اگر بلی نقصان بھی کرے تو بس صرف موسل میں گالا روئی کا باندھ کر مارنا درست ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح مارا تھا۔ سو یہ مسئلہ اور حدیث دونوں غلط ہیں مسئلہ ۶۹ بہت مشہور ہے جھوٹا پانی کھڑے ہو کر پینا ثواب سمجھتے ہیں سو اسکی کوئی اصل نہ نظر سے گذری نہ کسی محقق سے سنی مسئلہ ۷۰ مشہور ہے

کہ گالی دینے سے چالیس روز تک ایمان سے دور ہو جاتا ہے اگر اس مدت میں مرجائے تو بے ایمان مرتا ہے سو یہ محض غلط ہے ہاں گالی دینے کا گناہ الگ بات ہے مسئلہ مشہور ہے کہ کسی چیز کے خرید نیکے بعد بایع سے کچھ زاید مانگنا گناہ ہے جسکو رونگا کہتے ہیں سو یہ غلط بات ہے البتہ تنگ کرنا بایع کو حرام ہے لیکن اگر خوشی سے دیدے تو کچھ حرج نہیں مسئلہ بعض لوگوں کو دیکھا ہے کہ عمامہ باندھنے کیلئے بیٹھ جاتے ہیں اور بعض بیٹھے ہوئے کھڑے ہو جاتے ہیں اس کی کوئی اصل نہیں مسئلہ عوام میں مشہور ہے کہ جو شخص شش عید کے روزے رکھنا چاہے اس کو چاہئے کہ ایک روزہ ضرور عید سے اگلے ہی دن رکھے ورنہ پھر وہ روزے نہ ہونگے سو یہ بالکل بے اصل بات ہے مسئلہ عوام میں مشہور ہے کہ چراغ کا تیل ناپاک ہوتا ہے مگر یہ محض بے اصل ہے عجب نہیں کہ کسی نے اس سے احتیاط رکھنے کو اس بنا پر کہا ہو کہ اکثر لوگ چراغ کو جگہ بے جگہ رکھدیتے ہیں اور اسوجہ سے ایسا بھی اتفاق ہو جاتا ہے کہ اسمیں سے کتا وغیرہ چاٹ جاتا ہے اس لئے اس تیل کی احتیاط کا مشورہ کسی نے دیا ہوگا عوام نے اسکو یقینی ناپاک ہی قرار دیدیا اور اسکی وجہ بھی بعض عوام سے سنی گئی ہے کہ وہ جلتا ہے اسلئے ناپاک ہو جاتا ہے حالانکہ جلنے کو ناپاک ہونے میں کوئی دخل نہیں غرض دعویٰ اور دلیل دونوں مہمل ہیں مسئلہ بعض عوام کہتے ہیں کہ سنت کے بعد نہ بولے اگرچہ گھوڑے کی ٹاپ میں دب گیا ہو اسکی کچھ اصل نہیں بلکہ اسپر عمل کرنے میں علاوہ فساد عقاید کے بعض اوقات کوئی واجب شرعی بھی ترک ہو جاویگا مثلاً کسی نے کوئی مسئلہ پوچھا یا کسی امر میں اعانت چاہی مسئلہ بعض عوام کہتے ہیں کہ اگر گوشت میں ہڈی نہ ہو تو وہ گوشت مکروہ ہو جاتا ہے یہ محض بے اصل ہے مسئلہ عوام میں مشہور ہے کہ ذابح کے معین پر بھی بسم اللہ اللہ اکبر کہنا واجب ہے سو یہ محض غلط ہے مسئلہ حقہ کے پانی کو بھی عوام ناپاک سمجھتے ہیں اگرچہ اس سے بچنا نظافت کیلئے ضرور ہے لیکن اس سے نجس ہونا لازم نہیں آتا مسئلہ بہت مشہور ہے کہ عقیقہ کا گوشت بچہ کے ماں باپ نانا نانی دادا دادی کو کھانا درست نہیں سو اسکی کچھ اصل نہیں اسکا حکم قربانی کا سا ہے مسئلہ بعضے لوگ اذان کے سامنے سے یا دعا کے سامنے سے نکلنا ناجائز سمجھتے ہیں

اسکی کوئی اصل نہیں مسئلہ ۸۱ بعضے لوگ سمجھتے ہیں کہ نفل روزے کی سحری نہیں ہے سو یہ
غلط ہے اس ہیں فرض اور نفل روزے سب برابر ہیں مسئلہ ۸۲ غسلخانہ و پاخانہ میں بات
کرنیکو عوام ناجائز سمجھتے ہیں سو اسکی کچھ اصل نہیں البتہ بلا ضرورت باتیں نہ کرے مسئلہ ۸۳
عوام عورتیں زچہ خانہ میں چالیس روز تک نماز پڑھنا جائز نہیں سمجھتیں اگرچہ پہلے ہی پاک
ہو جاویں سو یہ بالکل دین کے خلاف بات ہے چالیس دن نفاس کی زیادہ سے زیادہ
مدت ہے باقی اقل مدت کی کوئی حد نہیں جبوقت پاک ہو جاوے فوراً نماز شروع کرے
اسیطرح اگر چالیس دن میں بھی خون موقوف نہ ہو تو چالیس دن کے بعد پھر اپنے آپ کو
پاک سمجھکر نماز شروع کرے مسئلہ ۸۴ بعضے عوام سے سنا گیا ہے کہ نفل روزہ بعد نماز مغرب
کے افطار کرے سو اسکی کچھ بھی اصل نہیں مسئلہ ۸۵ بیوی اگر شوہر کو باپ کہدے تو عوام
سمجھتے ہیں کہ نکاح میں خلل آجاتا ہے سو یہ محض بے اصل بات ہے بلکہ اگر شوہر بھی بیوی
کو ماں یا بیٹی کہدے تو تب بھی نکاح میں فرق نہیں آتا البتہ بیہودہ بات ہے۔ ہاں اگر یوں
کہدے کہ تو مجھپر مثل ماں بیٹی کے ہے تو اس میں بعض صورتوں میں عورت حرام ہو جاتی
ہے جسکی تفصیل ضرورت کے وقت علماء سے معلوم ہو سکتی ہے مسئلہ ۸۶ بعض عوام کو
خیال ہے کہ اگر کسی کو زکوٰۃ کی رقم دیجاوے اور کہا نہ جاوے کہ یہ زکوٰۃ ہے تو شاید زکوٰۃ ادا
نہیں ہوتی سو یہ خیال بالکل غلط ہے بدوں کہے بھی زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے مگر اپنے دل میں ارادہ
کرنا ضرور ہے مسئلہ ۸۷ بعضے عوام کا یہ خیال ہے کہ جو زیور چاندی سونیکا ہر روز پہنا جاتا ہے
اس میں زکوٰۃ نہیں سو جان لینا چاہیے کہ رکھا ہوا زیور اور استعمال میں آنیوالا زیور سب
برابر ہے سب میں زکوٰۃ ہے مسئلہ ۸۸ بعض عوام کو اسمیں شبہ رہتا ہے کہ حالت حیض میں
نکاح شاید درست نہیں ہوتا سو یہ شبہ بے اصل ہے اس حالت میں بھی نکاح درست ہے البتہ
ناف سے زانو تک اسحالت میں دیکھنا یا ہاتھ وغیرہ لگانا درست نہیں مسئلہ ۸۹ بعضے بیندا
سمجھتے ہیں کہ خود رو گھاس محض روک لینے سے ملک ہو جاتی ہے اور اسکا فروخت کرنا
درست ہے یہ دونوں باتیں محض غلط ہیں مسئلہ ۹۰ یہ بھی بعضے زمینداروںکو کہتے سنا ہے
کہ پھل آنیسے پہلے پہلے بہار کا بیچنا ویسے تو درست نہیں لیکن اگر اس بیع کیساتھ کچھ زمین کا

ٹھیکہ یعنی اجارہ بھی شامل ہو تو درست ہے سو یہ بات بالکل غلط ہے اس اجارہ سے وہ بیع درست نہیں ہو جاتی مسئلہ ۹۱ عام زمینداروں کا یہ خیال ہے کہ اگر رہن میں راہن زمین مرہونہ کے منافع کو حلال کر دے تو وہ حلال ہو جاتا ہے سو بالکل صحیح نہیں بلکہ جب رہن انتفاع مشروط یا معروف ہو گا حرام ہو گا مسئلہ ۹۲ عوام الناس مومانی اور چچی اور سوتیلی ساس سے نکاح کرنیکو جائز نہیں سمجھتے سو یہ اعتقاد باطل ہے اور یوں کوئی لحاظ کی وجہ سے ان رشتوں سے نکاح نہ کرے وہ اور بات ہے مسئلہ ۹۳ بعض عوام سمجھتے ہیں کہ غصہ میں یا دھمکانے کی نیت سے اگر طلاق دیدے تو طلاق نہیں پڑتی سو یہ بالکل غلط ہے

مسئلہ ۹۴ بہتوں کو دیکھا ہے کہ ریل میں سوار ہو کر بلا عذر بھی نماز بیٹھ کر یا بے رخ پڑھ لینے کو جائز سمجھتے ہیں سو ریل میں کوئی حکم نہیں بدلتا اور جاننا چاہیے کہ تھوڑی سی دشواری بھی نہیں معمولی دقتیں تو گھر میں بھی پیش آجاتی ہیں اسیطرح نمازن بیبیاں بہلی میں بیٹھ کر نماز پڑھ لیتی ہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ جہاں بہلی کے ٹھیرانے میں خطرہ نہ ہو وہاں زمین پر اتر کر نماز پڑھنی چاہیئے ۔ پردہ برقع کا کافی ہے مسئلہ ۹۵ بعضے آدمی کپڑے یا تکیہ پر تیمم کر لیتے ہیں اگرچہ اسپر زیادہ غبار نہ ہو تو یہ بالکل درست نہیں مسئلہ ۹۶ عوام منکرین میں مشہور ہے کہ جس امام کے گھر میں پردہ نہ ہو اسکے پیچھے نماز درست نہیں سو سمجھ لیا جاوے کہ ان معترضین کی بیبیاں اگر ایک نامحرم کے روبرو بھی آتی ہوں تو انکو بھی بے پردہ کہا جاویگا اور امام و مقتدی سب یکساں ہیں مسئلہ ۹۷ عوام میں بعضے اعمال چور کے معلوم کرنیکے جائز اور حجت سمجھے جاتے ہیں سو سمجھ لینا چاہیئے کہ نہ تو جائز ہیں نہ شرعاً حجت ہیں اور جس فن کا وہ عمل ہے اسکے اصول سے وہ عمل قابل اعتبار نہیں وہ بالکل خیال کے تابع ہے حتی کہ اگر وہ عامل مختلف دو شخصوں پر چوری کا گمان رکھتے ہوں تو ہر عامل کے عمل سے الگ الگ دونوں کا نام نکل آویگا بلکہ اگر ان عاملوں کو فرضی نام بھی بتلا دیئے جائیں تو اس عمل سے وہی نکل آویں گے جس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہ عمل کوئی چیز نہیں مسئلہ ۹۸ یہ عادت بہت شائع ہے کہ اگر نعوذ باللہ قرآن مجید کی بے ادبی ہو جاوے تو اس کے برابر اناج تول کر تصدق کرتے ہیں اس میں اصل مقصود تو بہت مستحسن و

قرین مصلحت ہے کہ بطور کفارہ اور جرمانہ کے کچھ صدقہ دیا جاتا ہے اس میں نفس کا بھی انتظام ہے کہ آیندہ احتیاط رکھے لیکن عوام اس میں بے اصل اور قابل اصلاح ہیں ایک یہ کہ قرآن مجید کو ترازو میں اناج برابر کرنیکے لئے رکھتے ہیں دوسرا یہ کہ اسکو واجب شرعی سمجھتے ہیں اگر ایسا کریں کہ محض مصلحت مذکورہ کی بنا پر تخمینہ سے کچھ غلہ دیدیں تو مضائقہ نہیں مسئلہ ۹۹ بعضے عوام گدھے اور گھوڑے کی جفتی کو برا سمجھتے ہیں سو اسکی بھی کچھ اصل نہیں البتہ اسکی اجرت لینا جائز نہیں مسئلہ ۱۰۰ بعض عوام سے سنا گیا ہے کہ قسم کھاتے وقت بائیں ہاتھ کا انگوٹھا موڑ لیا جاوے تو قسم نہیں ہوتی سو یہ محض لغو بات ہے مسئلہ ۱۰۱ بعضے عوام ایسے مرض میں نماز چھوڑ دیتے ہیں جس میں بدن اور کپڑا پاک رہنا مشکل ہے اور سمجھتے ہیں کہ اس حالت میں نماز جائز ہونیکی کوئی صورت نہیں سو یہ خیال محض غلط ہے علماء سے مسائل پوچھکر نماز پڑھنا ضرور ہے۔ ایسی حالت میں نماز درست ہوجاتی ہے جب دھونیسے سخت تکلیف ہو یا مرض بڑھنے کا ڈر ہو اور کپڑے بدلنے کے لئے زیادہ نہوں تو اسی طرح نماز درست ہوجاتی ہے مسئلہ ۱۰۲ بعض عوام سمجھتے ہیں کہ حق شفعہ رشتہ داری کے ساتھ خاص ہے سو یہ محض غلط بات ہے مسئلہ ۱۰۳ بعض عوام کہتے ہیں کہ مسجد کا چراغ خود گل نہ کرے سو یہ لغویات ہے۔ بلکہ جب حاجت نہ رہے گل کر دینا چاہئے ورنہ اسراف بھی ہے اور تنہائی میں چراغ جلتا چھوڑنا منع بھی ہے مسئلہ ۱۰۴ بعض عوام کو اسکا بھی پابند دیکھا ہے کہ جب جمعہ کیلئے آتے ہیں اول مسجد میں تھوڑی دیر بیٹھکر پھر سنتیں پڑھتے ہیں گو نزدیک ہی سے آئے ہوں اور گو سانس درست کرنیکی بھی ضرورت نہ ہو سو اسکی کوئی اصل نہیں اور سانس کی درستی تھوڑی دیر کھڑے رہنے سے بھی ممکن ہے یہ کیا ضرور ہے کہ بیٹھ ہی جاویں مسئلہ ۱۰۵ بعضے عوام محرم میں قبروں پر تازہ مٹی ڈالنے کو ضروری سمجھتے ہیں سو اسکی بھی کوئی اصل نہیں مسئلہ ۱۰۶ بعض عوام میں اس کا بڑا اہتمام ہے کہ مردے کو گھر کے برتنوں سے غسل نہ دینا چاہئے۔ بلکہ کورے منگا کر غسل دیویں اور ان برتنوں کو گھر میں استعمال کریں بلکہ مسجد میں بھیجدیں یا چھوڑ دیں یہ بھی محض بے اصل ہے مسئلہ ۱۰۷ بعض کہتے ہیں کہ عورتوں کو استرہ سے ناپاکی کے بال لینا ممنوع ہے سو یہ غلط بات

ہے خواہ طبّاً مناسب نہ ہو مگر شرعاً گناہ نہیں مسئلہ۱۰۸ بعضے لوگ رات کو جھاڑو دینے کو یا منہ سے چراغ گل کرنے کو یا دوسرے کے کنگھا کرنیکو اگرچہ باجازت ہو بُرا سمجھتے ہیں اسکی بھی کچھ اصل نہیں مسئلہ۱۰۹ بعضے عوام سمجھتے ہیں کہ اگر ذبح کی اعانت کرنیوالا مثلاً جانور کو پکڑنے والا کافر ہو تو ذبیحہ حلال نہیں یہ سمجھنا بالکل غلط ہے یہ غلطیاں عوام کی تھیں جو تقریباً سو کے شمار میں ذکر کی گئیں اور بھی غلطیاں اس قسم کی رائج ہیں مگر نمونہ کے لئے فی الحال اسقدر لکھدیں چونکہ ایسے مضامین کہیں مدون نہیں اسلئے بہت تتبع سے لکھا جاتا تھا زیادہ تتبع میں اور دیر لگی گی اسی لئے اسمیں بھی کئی سال کی مدت گذر گئی اور اب اسکا جلدی شائع ہونا مناسب تھا اسلئے فی الحال اسی پر اکتفا کیا گیا اب بعضی غلطیاں لکھے پڑھے لوگوں کی بہت ہی مختصر عدد میں لکھتا ہوں ان کے لئے یہ مختصر عدد بھی کافی ہو جاویگا کہ وہ سمجھدار ہیں اسی سے دوسرے نظائر پر بھی متنبہ ہو جاویں گے۔

مسئلہ۱۱۰ بعض نے مہر کے بارے میں سنا ہے کہ اذا اتی الثلث یعنی اگر کسی ضرورت سے دوسری بار مہر لگانا پڑے تو تیسری بار بھی ضرور لگادے اسکی کچھ اصل نہیں مسئلہ۱۱۱ قرآن مجید میں بعضے موقع پر وصل کرنیسے کفر کا فتوی بعض نے لکھدیا ہے اور اسسے بڑھکر یہ کہ الحمد شریف میں بعضے حروف کے وصل سے شیطان کا نام پیدا ہونا لکھدیا ہے سو ان دونوں امر کی کچھ اصل نہیں البتہ قواعد قرآن کے اعتبار سے یہ دونوں وصل بے قاعدہ اور قبیح ہیں مگر کفر یا شیطان کے نام کا دعوی محض تصنیف ہے مسئلہ۱۱۲ بعضونکو خاص استخارہ اس غرض سے بتلاتے دیکھا ہے کہ اس سے کوئی واقعہ ماضیہ یا مستقبلہ معلوم ہو جاوے گا سو استخارہ اس غرض کیلئے شریعت میں منقول نہیں کہ وہ تو محض کسی امر کے کرنے نہ کرنیکے تردد رفع کرنیکے لئے ہے نہ کہ واقعات معلوم کرنے کیلئے بلکہ ایسے استخارہ کے ثمرہ پر یقین کرنا بھی ناجائز ہے مسئلہ۱۱۳ بعض طلبہ کو سبق کے باب میں اسکا معتقد دیکھا ہے اذا فات السبب فات المسبب اگرچہ اسکو اگر قضیہ اتفاقیہ سمجھا جاوے تو خیر لیکن لزومیہ سمجھنا بے اصل اور اختراع ہے اور شعبہ ہے تاثیر ایام کے قائل ہونیکا جو شعبہ ہے نجوم کا مسئلہ۱۱۴ اسی طرح بعض طلبہ کو بدھ کے روز کتاب شروع کرنیکا اہتمام کرتے ہوئے دیکھا ہے اُس

کو کسی روایت کی طرف مستند سمجھتے ہیں سو اس باب میں کوئی روایت ثابت نہیں مسئلہ ۱۱۵
بعض عاملوں کو گو وہ اہل علم ہی ہوں بعض عملیات میں دن وغیرہ کی قید کی رعایت کرتے
ہوئے دیکھا ہے سو یہ شعبہ نجوم کا ہے اور واجب الترک ہے اور یہ خیال کہ یہ عمل کی شرط ہے
محض غلط ہے میں نے ایسے اعمال میں یہ قید بالکل حذف کر دی ہے اور پھر بھی بفضلہ
تعالیٰ اثر میں کوئی کمی نہیں ہوتی۔ عمل کا اثر زیادہ تر خیال سے ہوتا ہے ان قیود کو اسمیں کوئی
دخل نہیں یہ سب دعوئے ہیں عاملوں کے مسئلہ ۱۱۶ اسطرف بھی اکثر عامل التفات نہیں کرتے
کہ آیات قرآنیہ کو بے وضو لکھ دیتے ہیں اسی طرح بے وضو آدمی کے ہاتھ میں دیدیتے ہیں اسکا
لکھنا اور مس کرنا دونوں بلاوضو ناجائز ہیں مسئلہ ۱۱۷ بعض کو طاعون میں اذانیں دیتے
ہوئے دیکھا ہے اس کی بھی کوئی اصل نہیں مسئلہ ۱۱۸ حفاظ وغیرہم میں مشہور ہے کہ
سورہ برات پر کسی حالت میں بسم اللہ نہیں پڑھی جاتی سو بات یہ ہے کہ صرف ایک حالت
میں اس میں بسم اللہ نہیں ہے کہ اوپر سے پڑھتے پڑھتے سورہ براۃ شروع کرے۔ باقی اگر
تلاوت اسی سورۃ سے شروع کرے یا درمیان میں سے کچھ وقفہ کرکے پھر بقیہ سورۃ پڑھے
تو بسم اللہ پڑھے مسئلہ ۱۱۹ ذکر جہر کو بعض مشایخ بلاکسی شرط کے جائز سمجھتے ہیں یہ غلط
ہے اسکے جواز کی ایک بہت بڑی ضروری شرط یہ ہے کہ اس سے کسی نماز پڑھنے والے کا
دل پریشان نہ ہو اور سونے والے کی نیند خراب نہ ہو اور جہاں اسکا احتمال ہو آہستہ ذکر کرے
اگرچہ پکار کر کرنے کی تعلیم کی گئی ہو۔

اب رسالہ کو ختم کرتا ہوں جن صاحبوں کو اور امور اس قسم کے معلوم ہوں کسی معتبر عالم
سے اطلاع اور مشورہ کرکے اسکا ضمیمہ بنانے کی اجازت دیتا ہوں بلکہ درخواست کرتا ہوں
اور اصلاح الرسوم کا تیسرا باب دیکھ لینے کا مشورہ دیتا ہوں فقط وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر
خلقہ محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الرحمین۔

۰ر محرم ۱۳۳۲ھ

محمد اشرف علی۔ مقام تھانہ بھون

اغلاط العوام کا پہلا ضمیمہ جناب قاری سید محمد یامین صاحب مدرس قرأت مدرسہ امداد العلوم تھانہ بھون کی طرف سے

مسئلہ ۱ بعض عوام سمجھتے ہیں کہ اگر کتے سے کوئی چیز کپڑا برتن وغیرہ چھو جاوے تو وہ چیز
ناپاک ہو جاتی ہے یہ غلط ہے البتہ رال لگنے سے ناپاک ہو جاوے گا۔ مسئلہ ۲ بعض
عوام سمجھتے ہیں کہ مرد کی بائیں آنکھ اور عورت کی داہنی آنکھ پھڑکنے سے کوئی مصیبت
رنج اور اس کے برعکس ہونیسے خوشی پیش آتی ہے یہ محض غلط خیال ہے مسئلہ ۳ بعض
عوام کا یہ اعتقاد ہے کہ جسکا کوئی پیر نہ ہو اوسکا پیر شیطان ہے یہ بھی غلط ہے مسئلہ ۴
بعض عوام یہ سمجھتے ہیں کہ مسجد اقصیٰ چوتھے آسمان پر ہے جامع مسجد دہلی اسکی نقل ہے
یہ دونوں باتیں غلط ہیں مسجد اقصیٰ شام میں ہے اور جامع مسجد دہلی اسکی نقل نہیں۔
مسئلہ ۵ عوام کو دیکھا ہے کہ نماز جنازہ کی تکبیرات کہتے وقت منہ آسمان کیطرف اٹھایا
کرتے ہیں یہ بے اصل بات ہے مسئلہ ۶ اکثر عوام کو اسکا التزام کرتے ہوئے
دیکھا ہے کہ جمعہ کا پہلا خطبہ سننے کے وقت دونوں ہاتھ باندھ لیتے ہیں اور دوسرا
خطبہ سننے کیوقت دونوں ہاتھ زانوؤں رکھ لیتے ہیں یہ بھی بے اصل بات ہے
مسئلہ ۷ اکثر عوام اور خصوصاً عورتیں مرض چیچک اور کنٹھی میں علاج کرنیکو برا سمجھتے
ہیں اور بعض عوام اس مرض کو بھوت پریت کے اثر سے سمجھتے ہیں یہ خیال بالکل غلط
ہے مسئلہ ۸ اکثر عوام کو دیکھا ہے کہ جماعت میں صف بندی کیوقت پاؤں کا انگوٹھا
ملا کر صف سیدھی کیا کرتے ہیں حالانکہ کندھے اور ٹخنے کی سیدھ کرنے سے صف
سیدھی کرنا چاہیے۔ مسئلہ ۹ اکثر جگہ دستور ہے کہ جنازہ کو دفن کرتے وقت مردہ کو قبر میں
چت لٹا کر صرف اسکا منہ قبلہ کیطرف کر دیتے ہیں یہ ٹھیک نہیں بلکہ قبلہ کیطرف بالکل کروٹ
دیدینا چاہیے۔ مسئلہ ۱۰ اکثر عوام نزع کی حالت میں شربت پلانے کو ضروری سمجھتے ہیں
اور نہ پلانے والیکو ملامت کرتے ہیں حالانکہ نہ یہ ضروری ہے نہ قابل ملامت مسئلہ ۱۱ بعض

عوام صبح کیوقت کسی مقام جیسے نانوتہ کیرانہ وغیرہ یا کسی جانور جیسے سور، سانپ وغیرہ کے نام لینے کو منحوس اور برا سمجھتے ہیں یہ بالکل لغو بات ہے مسئلہ ۱۳ بعض عورتیں یہ سمجھتی ہیں کہ اگر نئی دولہن اپنے گھر یا صندوق وغیرہ کو قفل لگاوے تو اُسکے گھر کا تالا لگ جاتا ہے یعنی ویران ہوجاتا ہے۔ یہ خیال بالکل غلط ہے مسئلہ ۱۳ بعض لوگ سلام علیک کرتے وقت ماتھے پر ہاتھ رکھ لیتے ہیں یا جھک جاتے ہیں اور بعض مصافحہ کرکے سینہ پر ہاتھ رکھتے ہیں یہ سب خلاف شرع اور بے اصل ہے مسئلہ ۱۴ بعضے عوام سمجھتے ہیں کہ جو کوئی قل اعوذ برب الناس کا وظیفہ پڑھے اسکا ناس ہوجاتا ہے یہ خیال محض غلط ہے بلکہ اس کی برکت سے تو وہ مصائب سے نجات پاتا ہے مسئلہ ۱۴ اکثر عورتیں مردوں سے پہلے کھانا کھانیکو شرعاً معیوب سمجھتی ہیں یہ بے اصل بات ہے مسئلہ ۱۵ بعضے عوام خصوصاً عورتیں کہتی ہیں کہ دروازہ کی چوکھٹ پر بیٹھکر کھانا کھانیسے مقروض ہوجاتا ہے یہ غلط خیال ہے مسئلہ ۱۷ بعضے عوام کسی خاص دن یا خاص وقت میں سفر کرنیکو برا یا اچھا سمجھتے ہیں یہ کفار اور نجومیوں کا اعتقاد ہے۔ مسئلہ ۱۸ اکثر عوام جمعہ کے خطبہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک سنکر بلند آواز سے درود پڑھتے ہیں یہ جائز نہیں زبان سے درود شریف نہ پڑھے ہاں دل ہی دل میں پڑھ لینے کا مضائقہ نہیں مسئلہ ۱۹ اکثر عوام کہتے ہیں کہ ہتھیلی میں خارش ہونیسے مال ملتا ہے اور تلوے میں خارش ہونیسے یا جوتے پر جوتا چڑھنے سے سفر درپیش ہوتا ہے یہ سب لغو اور مہمل خیالات ہیں مسئلہ ۲۰ بعض عوام کہتے ہیں کہ سرمہ کی سلائی پر تین مرتبہ سورۂ اخلاص دم کرکے آنکھوں میں سرمہ لگانا چاہیے یہ بے اصل بات ہے مسئلہ ۲۱ بعض عوام کا یہ عقیدہ ہے کہ ہر جمعرات کی شام کو مُردوں کی روحیں اپنے اپنے گھروں میں آتی ہیں اور ایک کونے میں کھڑی ہوکر دیکھتی ہیں کہ ہمکو کون ثواب بخشتا ہے اگر کچھ ثواب ملگیا تو خیر ورنہ مایوس ہوکر لوٹ جاتی ہیں یہ محض غلط عقیدہ ہے مسئلہ ۲۲ اکثر عوام کو دیکھا ہے کہ منت و نذر کی شیرینی مسجد میں لاکر عام طور پر تقسیم کردیتے ہیں وہیں بعضے سید اور غنی بھی ہوتے ہیں پس سید اور غنی کو دینے سے نذر ادا نہیں ہوتی ہے مسئلہ ۲۳ اکثر عوام میں دستور ہے کہ اگر کوئی شخص کھانا کھاتے وقت

دوسرے شخص کو کھانا کھلانیکے لئے بلاتا ہے اور اسکو منظور نہیں ہوتا تو اس کے جواب میں یہ کہا کرتے ہیں کہ بسم اللہ کرو۔ پس چونکہ اس موقعہ پر اس لفظ کا استعمال کرنا شرعاً ثابت نہیں ہے لہذا ترک کرنا چاہئے اسکی جگہ اور کلمے جیسے بارک اللہ وغیرہ کہہ دینا چاہئے۔ مسئلہ[24] بعض عورتیں مکان کی منڈیر پر کوے کے بولنے سے کسی مہمان کی آمد کا شگون لیتی ہیں۔ یہ خیال گناہ ہے مسئلہ[25] بعض عورتیں ایسی عورت کے پاس کہ جسکے بچے اکثر مرجاتے ہوں خود جانے اور بیٹھنے سے رکتی ہیں اور اپنے بچوں کو بھی ایسی جگہ جانیسے روکتی ہیں اور یوں کہتی ہیں کہ مرت بیمائی لگ جاوے گی۔ یہ بہت بری بات ہے ایسا کرنیسے گناہ ہوتا ہے مسئلہ[26] بعض عوام خصوصاً عورتیں یہ سمجھتی ہیں کہ ہر آدمی پر اسکی عمر کا تیسرا اور آٹھواں اور تیرہواں اور اٹھارواں اور اکیسواں اور تینتیسواں اور تریسواں تنتالیسواں اور اڑتالیسواں سال بھاری ہوتا ہے یہ غلط خیال ہے اور برا عقیدہ ہے۔

اغلاط العوام کا دوسرا ضمیمہ جناب مولوی فخرالدین احمد صاحب مدرس دوم مدرسۃ الغربا قاسم العلوم مرادآباد کیطرف سے

مسئلہ[1] اکثر عوام سمجھتے ہیں کہ ڈوئی مارنے سے ہوکا ہوجاتا ہے یعنی جس کے ڈوئی ماری جائے وہ کھانا زیادہ کھانے لگتا ہے یہ بالکل بے اصل بات ہے مسئلہ[2] مشہور ہے کہ زمین پر نمک گرا دینے سے قیامت کے دن پلکوں سے اٹھانا پڑیگا یہ بھی محض بے اصل ہے مسئلہ[3] عوام میں رائج ہے کہ کسی دوسرے کے ہاتھ سے جھاڑو لگ جائے تو وہ معیوب سمجھا جاتا ہے اور برا مانکر کہتا ہے کہ میں کنویں میں نمک[4] لدوںگا جس سے تیرے منہ پر چھائیاں پڑ جاوینگی یہ بھی محض بے اصل ہے مسئلہ[5] اکثر عوام سمجھتے ہیں کہ کتے کے رونیسے کوئی وبا یا بیماری پھیلتی ہے یہ بھی محض بے اصل ہے مسئلہ[6] بعضے عوام کہتے ہیں کہ جمائی آنے پر منہ پہ ہاتھ نہ رکھنے سے شیطان منہ میں تھوک دیتا ہے یہ غلط ہے البتہ حدیث سے اتنا ضرور ثابت ہے کہ اسوقت ہاتھ نہ رکھنے سے شیطان پیٹ میں گھس کر ہنستا ہے مسئلہ[7] بعضے عوام نماز میں بائیں کہنی کھلی رہنے سے نماز میں خرابی کا ہونا سمجھتے ہیں یہ خاص بائیں کہنی کی تخصیص غلط ہے بلکہ دونوں میں سے خواہ دائیں ہو یا بائیں کھلی رہنے سے نماز مکروہ ضرور ہوگی۔

تمام شد